الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	31925	نام	سید شاہنشاہ	مطلوب	عمومی
تاریخ	10/28/2017	پتہ	؟		
رابطہ نمبر		موضوع	قبر و تدفین		
ای میل		کاتب	پیر محمد		

اسلام و علیکم! میرا سوال یہ ہے کہ مردے کي تدفین کے متعلق کیا احکامات ہیں؟ تدفین کے وقت مردے کو قبلہ رخ لٹانے کا کیا حکم ہے؟ کیا صرف چہرے کا قبلہ رخ ہونا کافي ہے؟ یا مردے کو ہي قبلہ رخ لٹایا جائے؟ برائے مہرباني وضاحت کر دیں

الجواب حامداً و مصلیاً:

مردے کو قبر کے اندر دائیں کروٹ اس طرح لٹانا کہ وہ پورے طور قبلہ رخ ہو جائے مسنون ہے صرف چہرے کا قبلہ رخ کرنا جیسا کہ عام مروج ہے کافی نہیں جبکہ تدفین کے دیگر احکام جاننے کیلئے "احکام میت" مولفہ ڈاکٹر عبد الحی صاحب اور بہشتی زیور کا مطالعہ مفید رہے گا۔

کما فی الفتاوی الهندیه: و یوضع فی القبر علی جنبه الأیمن مستقبل القبلة كذا فی الخلاصة اه (ج ۱، ص ۱۶۶)۔

و الدر المختار: (و یدخل من قبل القبلة و یقول واضعه: بسم الله و بالله و علی ملة رسول الله صلى الله عليه وسلم، و یوجه الیها) وجوبا، و ینبغی کونه علی شقه الأیمن و لا ینبش لیوجه الیها اه۔ و فی رد المحتار تحت (قوله وجوبا) اخذه من قول الهدایة (الی قوله) واستؤنس بحدیث ابی داؤد و النسائی: "ان رجلا قال: یا رسول الله ما الکبائر؟ قال: هی تسع، فذکر منها استحلال البیت الحرام قبلتکم احیاء و امواتا" اه۔ قلت: و وجهه ظاهره لتسویة بین الحیاة و الموت فی وجوب استقباله، لکن صرح فی التحفة بانه سنة اه۔ (ج ۲، ص ۲۳۶)۔ و الله اعلم و علمه اتم۔

پیر محمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۳ صفر ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
[illegible]

الجواب صحیح
بندہ سیف الله جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

دار الافتاء
۳۱۹۲۵
۲/۳/۱۴۳۹ھ

21/11/17

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ